السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیاہ عمامہ پہننا مسنون ہے یا سفید بھی درست ہے۔ سنا ہے خطبہ جمعہ کے لیے سیاہ پگڑی سنت ہے؟

(ظفر اقبال، ضلع نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''کپڑوں میں سے افضل کپڑے سفید ہیں۔'' 5اس لیے سفید عمامہ یا خمار سیاہ وغیرہ کی بنسبت افضل ہے۔ ہاں معصفر کپڑے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ 6[''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سفید کپڑے پہنا کرو اس لیے کہ یہ تمہارے کپڑوں میں سے بہترین کپڑے ہیں اور اپنے مردوں کو بھی اسی میں کفنایا کرو۔'']7 واللہ اعلم۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سفید کپڑا پہنو اس لیے کہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے اور اپنے مردوں کو بھی اس میں کفن دو۔'' 8]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ والے دن مکے میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر سیاہ رنگ کی پگڑی تھی۔'' 9

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو دریافت فرمایا: کیا تیری ماں نے تجھے یہ کپڑے پہننے کا حکم دیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ: '' [میں انہیں دھو ڈالوں۔ آپؐ نے فرمایا: بلکہ ان کو جلا دے۔'' 8

مسلم، کتاب اللباس، باب النھی عن لبس الرجل الثوب المعصفر۔ ترمذی، کتاب اللباس، باب ما جاء فی کراھیة المعصفر للرجال 6

سنن ابی داود، کتاب اللباس، باب فی البیاض، سنن ترمذی، أبواب الجنائز، باب ما یستحب من الاکفان 7

سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب أی الکفن خیر (صحیح مسلم، کتاب الحج، باب جواز دخول مکة بغیر احرام *

صحیح مسلم، کتاب اللباس، باب النھی عن لبس الرجل الثوب المعصفر 8

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 764

محدث فتویٰ